قرآنی بیان

آیتِ درود شریف

مدنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ آئمہ مساجد کے تحت مساجد کے لئے

16-February-2024

جمعۃ المبارک کا بیان

(For Islamic Brothers)

مدنی مراکز(فیضانِ مدینہ)اور شعبہ اَئِمّہ مساجِد کے تحت مساجِد کے لئے
16 فروری 2024ء کے جمعۃ المبارک کا

قرآنی بیان

بنام

آیتِ درود شریف

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ✿..درودِپاک پڑھنے کا حکم کیوں دیا گیا...؟؟
- ✿..درود نہ پڑھنے کا وبال (واقعہ)
- ✿..درودِپاک کے متعلق چند احکام
- ✿..قرض کی ادائیگی کا انوکھا انتظام (واقعہ)

پیشکش

المدینۃ العلمیۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

For Feedback : +92 315 2692786

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

دُرود شریف کی فضیلت

اَنَّ رَسُولَ اللہِ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: اَوْلَى النَّاسِ بِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلَاةً۔

اللہ کے پیارے حبیب، دِلوں کے طبیب صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بے شک روزِ قیامت لوگوں میں میرے زیادہ قریب وہ ہو گا جس نے دُنیا میں مجھ پر زیادہ دُرود پڑھے ہوں گے۔[1]

سُنتے ہیں کہ محشر میں صِرف اُن کی رَسائی ہے
گر اُن کی رسائی ہے، لَو جب تو بَن آئی ہے
مچلا ہے کہ رحمت نے اُمّید بڑھائی ہے
کیا بات تری مجرم! کیا بات بَن آئی ہے[2]

وضاحت: سُنتے ہیں کہ قیامت کے دِن رسولِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی رسائی ہو گی کہ آپ کی شفاعت سُنی بھی جائے گی، مانی بھی جائے گی اور اس شفاعت کی برکت سے جہنم سے

1 …ترمذی، ابواب الوتر، باب ماجاء فی فضل الصلوۃ، صفحہ:144، حدیث:484۔
2 …حدائقِ بخشش، صفحہ:192۔

آزادی بھی ملے گی، جب ایسی بات ہے، تب تو اِنْ شَآءَاللّٰہُ الْکَرِیْم! ہماری بھی بگڑی بن ہی جائے گی۔ مُجرِم مچل رہا ہے کہ رحمتِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے شفاعت کی اُمّید لگا دی ہے۔ واہ! اے مُجرِم! کیا بات ہے، تیری تو بگڑی سَنْوَر گئی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قَالَ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی فِی الْقُرْآنِ الْکَرِیْم (اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے):

اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓىٕكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ ؕ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝۵۶ (پارہ:22، الاحزاب:56)

صَدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیْم وَصَدَقَ رَسُوْلُہُ النَّبِیُّ الْکَرِیْم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

ترجمہ کنزُالعِرفان: بیشک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں۔

اے ایمان والو! ان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کے فَضْل اور اس کی رَحمت سے ماہِ ذیشان، شَعْبَانُ الْمُعَظَّم کی تشریف آوری ہو چکی ہے اَور ہم اس کی بابرکت گھڑیوں میں سانس لینے کی سَعَادت حاصِل کر رہے ہیں۔ شَعْبَانُ الْمُعَظَّم بہت عظمت والا مہینہ ہے، اس میں خیر اور بَرَکت کی بَرَسَات ہوتی ہے۔ طَیِّب وطاہِر نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: شَعْبَانُ الْمُطَهِّرُ وَرَمَضَانُ الْمُكَفِّرُ شعبان پاک کرنے والا ہے اور رمضان کفارہ ہے۔[1]

شعبان المعظم کی چند اَہم عبادات

پیارے اسلامی بھائیو! شعبان المعظم کی کئی خصوصی عِبادات ہیں، مثلاً ❁ شَعْبَانُ الْمُعَظَّم

1 ...جامع صغیر، صفحہ:301، حدیث:4903۔

کو شَهْرُ الْقُرَّاء یعنی تلاوت کرنے والوں کا مہینہ کہا گیا ہے۔(1) لہٰذا اس مہینے میں تِلاوت کی کَثْرت کرنی چاہیے ❁ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم شعبان المعظم میں کثرت سے نفل روزے رکھا کرتے تھے۔(2) اس لئے اس مہینے میں نفل روزوں کی کثرت کرنی چاہیے ❁ اسی طرح اس مبارک مہینے میں توبہ اور استغفار کی بھی کثرت کرنی چاہیے ❁ اور شعبان المعظم کی ایک اَہَم ترین عِبَادت درودِ پاک پڑھنا بھی ہے۔ یُوں تو درودِ پاک زِندگی بھر کا وظیفہ ہے، ہمارے روزانہ کے معمولات میں درودِ پاک کی کَثْرت شامِل رہنی چاہیے اور سارا سال ہی درود پڑھنا چاہیے، البتہ اب شَعْبَانُ الْمُعَظَّم کا مبارک مہینہ ہے اور سُبْحٰنَ الله! شَعْبَانُ الْمُعَظَّم کی عظمتوں، اس کی رفعتوں اور برکتوں کے کیا کہنے! اس ماہِ ذیشان کو محبوبِ رحمٰن، سلطانِ دوجہان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی طرف نسبت کر کے **میرا مہینہ** فرمایا، چنانچہ **حدیثِ پاک** میں ہے: **شَهْرُ رَمَضَانَ شَهْرُ اللهِ وَشَهْرُ شَعْبَانَ شَهْرِيْ** رمضان اللہ پاک کا مہینہ ہے اور شعبان میرا مہینہ ہے۔(3)

چونکہ یہ آقا کا مہینا ہے، اس لئے اس میں درودِ پاک کی بطورِ خاص کثرت کی جاتی ہے۔ سرکارِ غوثِ اعظم، شیخ عبد القادر جیلانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: **هُوَ شَهْرُ الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ** یعنی شعبان جانِ جاں و جانِ ایماں صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھنے کا مہینہ ہے۔(4)

آیتِ درود کی وضاحت

پیارے اسلامی بھائیو! چونکہ **یہ ماہِ درودِ پاک ہے**، آیئے! آیتِ درود کی وضاحت اور

---

1 ...لطائف المعارف، وظائف شہر شعبان، معنٰی آخر فی صوم شعبان، صفحہ: 186۔
2 ...موطا امام مالک، ابواب الصیام، باب المداومۃ علی الصیام، صفحہ: 130، حدیث: 373۔
3 ...جامع صغیر، صفحہ: 301، حدیث: 4903۔
4 ...غنیۃ طالبین، مجلس فی فضل شہر شعبان، جلد: 1، صفحہ: 342۔

درودِ پاک پڑھنے کے چند فضائل و فوائد سننے کی سعادت حاصِل کرتے ہیں۔ پارہ:22، سورۂ اَحْزَاب، آیت:56 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓىٕكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّؕ-یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا(۵۶) (پارہ22،الاحزاب:56)	ترجمہ کنزُالعِرفان: بیشک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! ان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔

مشہور مفسرِ قرآن، حکیم الاُمّت، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اس آیت کے تحت فرماتے ہیں: قرآنِ کریم نے بہت سے اَحْکام دیئے لیکن کبھی بھی یہ نہ فرمایا کہ ہم بھی ایسا کرتے ہیں، فرشتے بھی یہی کرتے ہیں، اے ایمان والو! تم بھی ایسا کرو، صِرْف درودِ پاک واحِد حکم ہے، جس کے لئے یہ سب کچھ فرمایا گیا۔ بات یہ ہے کہ جس چیز کا حکم اہتمام کے ساتھ دینا ہوتا ہے تو بادشاہ رِعَایا سے کہتا ہے: ہم بھی ایسا کرتے ہیں، ہمارے وزیر، مشیر بھی ایسا کرتے ہیں، اے رِعَایا! تم بھی ایسا کرو!

مفتی صاحب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ مزید فرماتے ہیں: اس آیت میں مسلمانوں کو تنبیہ کر دی گئ کہ اے درود پڑھنے والو! یہ خیال نہ کرنا کہ ہمارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر ہماری رحمتیں تمہارے مانگنے پر موقوف ہیں، ہمارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تمہارے درود کے حاجت مند ہیں، نہیں! نہیں! ایسا ہر گز نہیں ہے! تم درود پڑھو یا نہ پڑھو، اُن پر ہماری رحمتیں برابر برستی رہتی ہیں، تمہاری پیدائش اور تمہارا درود شریف پڑھنا تو کل سے ہُوا، اُن پر رحمتوں کی بارش تو جب سے ہو رہی ہے جبکہ **جب**، **کب** بھی نہ بنا تھا، **جہاں**، **وہاں**، **کہاں** سے پہلے اُن پر رحمتیں ہیں، تم سے دُعا منگوانا تمہارے بھلے کے لئے ہیں۔[1]

1 ...شانِ حبیب الرحمن، صفحہ:183-184۔

خُدا مَدح خواں ہے، خُدا مَدح خواں ہے
خُدا کا وہ طالِب، خُدا اُس کا طالِب
مِرے مصطفےٰ کا، مِرے مصطفےٰ کا
خُدا اُس کا پیارا، وہ پیارا خُدا کا[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

درودِ پاک پڑھنے کا حکم کیوں دیا گیا...؟؟

پیارے اسلامی بھائیو! آیتِ درود میں سب مسلمانوں کو درودِ پاک پڑھنے کا حکم دیا گیا، آخر درودِ پاک کی مَشْرُوعِیَّتْ (یعنی اس کا حکم دینے) میں کیا حکمتیں ہیں؟ سنیئے! اور ایمان تازہ کیجئے! عُلَما فرماتے ہیں: درودِ پاک ایک مستقل عبادت ہے ❁ لہٰذا درودِ پاک کا حکم دینے کی ایک حکمت تو اَجْر و ثواب ہے کہ ہم درود پڑھیں اور اَجْر و ثواب کے حقدار بن جائیں ❁ اس میں دوسری حکمت یہ ہے کہ درودِ پاک ایک شکرانہ ہے۔ یعنی ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ہم پر بے انتہا احسانات ہیں (مثلاً ❁ یہ زمین بنی حُضُور کے صدقے ❁ آسمان بنا حُضُور کے صدقے ❁ کائنات بنی حُضُور کے صدقے ❁ ہم دُنیا میں آئے حُضُور کے صدقے ❁ ہمیں سانسیں ملیں حُضُور کے صدقے ❁ بارش برستی ہے حُضُور کے صدقے ❁ ہمیں رِزْق ملتا ہے حُضُور کے صدقے ❁ ہم جی رہے ہیں حُضُور کے صدقے ❁ گُناہوں کے باوُجُود ہم پر عذاب نہیں آتا یہ بھی حُضُور کا صدقہ ہے۔ بلکہ ایک شاعر نے بڑی پیاری بات کہی!

ایمان مِلا، اُن کے صدقے، قرآن مِلا اُن کے صدقے
رحمٰن مِلا اُن کے صدقے، وہ کیا ہے جو ہم نے پایا نہیں

غرض کہ یہ بے انتہا احسانات ہیں) ہم ان احسانات کا بدلہ نہیں چُکا سکتے، اللہ پاک نے

[1] ...ذوقِ نعت، صفحہ: 57۔

ہمیں درود پڑھنے کا حکم ارشاد فرمایا تاکہ اُن احسانات کا بدلہ اگرچہ نہ چُکا سکیں، البتہ حُضور جانِ کائنات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا کچھ شکریہ تو ادا ہو جائے۔[1] اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ کا درودِ پاک پر پُورا کلام ہے اور یہ پُورا کلام شکریہ کے لہجے میں ہے، لکھتے ہیں:

کعبہ کے بدر الدُّجیٰ تم پہ کروڑوں درود
طیبہ کے شمس الضُّحیٰ تم پہ کروڑوں درود
بے ہنر و بے تمیز کس کو ہوئے ہیں عزیز
ایک تمہارے سِوا تم پہ کروڑوں درود
خلق کے حاکِم ہو تم، رزق کے قاسِم ہو تم
تم سے ملا جو مِلا تم پہ کروڑوں درود
گندے نکمے، کمین، مہنگے ہوں کوڑی کے تین
کون ہمیں پالتا، تم پہ کروڑوں درود[2]

وضاحت: یہ گویا اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ شکریہ ادا کر رہے ہیں کہ یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! ہم بے ہنر بھی ہیں، بے تمیز بھی ہے، پھر بھی آپ ہمیں عزیز رکھتے ہیں، آپ کا بہت بہت شکریہ آپ پر کروڑوں درود ہوں۔ آپ مخلوق کے حاکم بھی ہیں، رِزْق تقسیم فرمانے والے بھی ہیں، جو کچھ مِلا، آپ کا بہت بہت شکریہ آپ ہی کے صدقے ملا اور مل رہا ہے، آپ پر کروڑوں درود ہوں۔ ہم گندے بھی ہیں، نکمّے بھی ہیں، کمین بھی ہیں، اتنے گھٹیا ہیں کہ ایک کوڑی (یعنی معمولی قیمت) کے تین بھی مہنگے ہیں، کسی دَر کے لائق نہیں تھے، پھر بھی

1 ...مسالک الحنفاء، المسلک التاسع فیمافیہا من الاسئلۃ والاجوبۃ، صفحہ:70۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:264-270 ملتقطاً۔

آپ ہمیں نہار رہے ہیں، پال رہے ہیں، آپ پر کروڑوں درود ہوں۔

غرض کہ درودِ پاک کا حکم دینے میں حکمت ہے کہ ہماری طرف سے پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا کچھ تھوڑا بہت شکریہ ادا ہو جائے۔

ذِکْرِ مصطفےٰ کے چرچے

درودِ پاک کا حکم دینے میں ایک اور بڑی ایمان افروز حکمت ہے، عُلَمائے کرام رحمۃُ اللہِ علیہم فرماتے ہیں: درودِ پاک پڑھنے کا ہمیں حکم اس لئے دیا گیا کہ (مَلَاءِ اَعْلٰی یعنی آسمانوں پر تو ہر وقت ذِکْرِ مصطفےٰ ہو ہی رہا ہے، فرشتے درود بھیج رہے ہیں، اس کے ساتھ ساتھ) زمین پر بھی کہیں نہ کہیں، کسی نہ کسی زبان پر ہر وقت ذِکْرِ مصطفےٰ ہوتا ہی رہے۔[1]

سُبۡحٰنَ اللہ! معلوم ہوا؛ ذِکْرِ مصطفےٰ کا چرچا اللہ پاک کو پسند ہے اور اسی لئے ہمیں درود پڑھنے کا حکم دیا گیا۔ تاکہ ہر وقت ذِکْرِ مصطفےٰ ہوتا ہی رہے۔ لہٰذا ہمیں چاہئے کہ ہم کثرت سے درودِ پاک پڑھیں، کثرت سے ذِکْرِ مصطفےٰ کریں۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیۡم! اس کی بے شمار برکتیں نصیب ہوں گی۔

حکمِ حق ہے پڑھو درود شریف
خود خدا بھیجتا ہے اُن پر درود
حضرت مصطفےٰ کا پیارا نام

چھوڑو مت غافلو درود شریف
تم بھی بھیجا کرو درود شریف
جب سنو تب پڑھو درود شریف[2]

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...مسالک الحنفاء، المسلک التاسع فیما فیہا من الاسئلۃ والاجوبۃ، صفحہ: 71۔

2 ...نورِ ایمان، صفحہ: 39 ملتقطاً۔

درودِ پاک کے متعلق چند احکام

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک نے فرمایا:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ﴿۵۶﴾ (پارہ22، الاحزاب:56)

ترجمہ کنزُالعِرفان: اے ایمان والو! ان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔

اس مقام پر ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ محبوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم پر درود اور خوب سلام بھیجو! اس آیت سے دلیل پکڑتے ہوئے عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: **(1):** زِندگی میں کم از کم ایک بار درود شریف پڑھنا فرض ہے۔[1] اور جس مجلس میں بھی پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا ذِکرِ پاک خود کریں یا کسی سے سُنیں، اس وقت درود پڑھنا واجب ہے۔[2] لہٰذا جو ذِکرِ پاک کر کے یا سُن کر درود شریف نہ پڑھے، وہ ترکِ واجِب کے سبب گنہگار ہوگا۔[3] **(2):** یہ ضروری نہیں کہ سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا نامِ پاک لے یا سُنے تب ہی درود پڑھنا واجب ہے بلکہ ہر وہ لفظ جو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی ذات پر دلالت کرے (مثلاً آپ، حُضُور، رسولِ ہاشمی وغیرہ)، اس کے ساتھ درود شریف پڑھنا واجب ہے۔[4] **(3):** مختلف جلسوں میں (مثلاً: ایک جگہ بیٹھے تھے، ذِکرِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ہوا، پھر اُٹھ کر دُوسری جگہ چلے گئے، پھر ذِکرِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ہوا تو) ہر بار دَرود شریف پڑھنا واجب ہے، نہیں پڑھے گا تو گنہگار ہوگا۔[5] **(4):** البتہ ایک ہی مجلس میں بار

---

1 ...در مختار، کتاب الصلاۃ، باب صفۃ الصلاۃ، صفحہ:71۔

2 ...بہار شریعت، جلد:1، صفحہ:533، حصہ:3 ملخصاً۔

3 ...فتاویٰ رضویہ، جلد:6، صفحہ:222، ماخوذاً۔

4 ...فتاویٰ اہلسنت، ریفرنس نمبر 9649۔

5 ...فتاویٰ رضویہ، جلد:6، صفحہ:222 بتغیر قلیل۔

بار ذِکرِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہو تو اس تعلق سے اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مُناسب یہی ہے کہ ہر بار درود شریف پڑھتا جائے کہ ایسی چیز جس کے کرنے میں بڑی بڑی رحمتیں، برکتیں ہیں اور نہ کرنے میں بلا شُبہ بڑے بڑے فضل سے محرومی ہے تو کسی عقل مند کا کام نہیں کہ اسے تَرک کرے۔[1] (5): خطبے کے دوران ذِکرِ پاک سُنا تو صِرف دِل میں درود شریف پڑھیں، زبان سے پڑھنا جائِز نہیں کہ اس وقت خاموش رہنا فرض ہے۔[2]

درود نہ پڑھنے کا وبال

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے ہاں بہت سارے لوگ درودِ پاک پڑھنے میں سُستی کرتے ہیں۔ یہ بہت محرومی کا سبب ہے۔

حضرت امام حُسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ سے مَروی ہے کہ نُور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: اَلْبَخِیْلُ الَّذِیْ مَنْ ذُکِرْتُ عِنْدَہٗ فَلَمْ یُصَلِّ عَلَیَّ یعنی کنجوس ہے وہ شخص جس کے سامنے میرا ذِکر ہوا پھر اس نے مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھا۔[3]

خوفناک کالا سانپ

ایک شخص کا اِنتقال ہو گیا۔ اُس کے لیے قَبر کھودی گئی تو قبر میں ایک خوفناک کالا سانپ نظر آیا۔ لوگوں نے گھبرا کر وہ قَبر بند کر دی اور دوسری جگہ قَبر کھودی۔ وہاں بھی وہی سانپ موجود تھا۔ تیسری جگہ قَبر کھودی، وہی خوفناک کالا سانپ وہاں بھی مَوجُود تھا۔ آخر سانپ نے بول کر کہا: تم جہاں بھی قَبر کھودو گے، میں وہاں پہنچوں گا۔ لوگوں نے پوچھا: یہ

---

1 ... فتاوی رضویہ، جلد:6، صفحہ:222-223 ملخصاً۔
2 ... فتاوی رضویہ، جلد:8، صفحہ:365 بتغیر قلیل۔
3 ... ترمذی، کتاب الدعوات، باب قول رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم رغم... الخ، صفحہ:811، حدیث:3546۔

قہر وغضب کیوں ہے؟ سانپ بولا: یہ شخص جب سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا نامِ نامی سُنتا تھا تو دُرُود پڑھنے میں کنجوسی کرتا تھا، اب میں اِس کنجوس کو سزا دیتا رہوں گا۔[1]

جو ترے در پر جھکا وہ سر بُلندی پا گیا
جو اکڑ کر رہ گیا، بے شک ذلیل وخوار ہے[2]

دِل میں شوقِ درود بڑھایئے!

اللہ اکبر! اللہ پاک ہماری حفاظت فرمائے، ہمیں اپنے دِل میں شوقِ درود بڑھانا چاہیئے۔ علّامہ عبد العزیز دبّاغ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جنّت کو درودِ پاک کا بہت شوق ہے، جنّت کے اَطراف میں فرشتے ہیں، وہ جب بھی درودِ پاک پڑھتے ہیں تو جنّت پھیلنا شروع ہو جاتی ہے، جب تک وہ فرشتے درود پڑھتے رہتے ہیں، جنّت پھیلتی رہتی ہے۔

کسی نے سُوال کیا: فرشتوں کی تسبیح پر جنّت کیوں نہیں پھیلتی، درودِ پاک ہی پر کیوں پھیلتی ہے؟ علّامہ عبد العزیز دبّاغ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: اَصْل میں بات یہ ہے جنّت نُورِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے بنائی گئی ہے، اس لئے جنّت کو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے ایسی ہی محبّت ہے، جیسی ایک بچّے کو اپنے باپ سے ہوتی ہے، لہٰذا جب فرشتے درود پڑھتے ہیں تو جنّت شوق کے ساتھ اس طرف کو بڑھتی ہے اور پھیلنا شروع کر دیتی ہے۔[3]

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! یہ ہے جنّت...!! جب جنّت درودِ پاک سے ایسی محبّت رکھتی ہے تو ہم جنّت کے طلبگار ہیں، ہمیں بھی چاہیئے کہ درودِ پاک کا شوق دِل میں

1 ...شفاء القلوب، صفحہ:309 بتغیر قلیل۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:471۔
3 ...الابریز، الباب الحادی عشر فی الجنۃ وترتیبھا...الخ، وسالتہ رضی اللہ عنہ لم کانت الجنۃ...الخ، صفحہ:488۔

بڑھائیں۔ بلکہ ایک معلوماتی بات عرض کروں! جنّت کو شوقِ درود اس لئے ہے کیونکہ جنّت نُورِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے بنائی گئی ہے، اگر حقیقت میں دیکھا جائے تو ہر چیز نُورِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہی سے بنی ہے، جی ہاں! **حدیثِ پاک** میں ہے: اَوَّلُ مَا خَلَقَ اللہُ نُوْرِی، وَكُلُّ شَيءٍ خُلِقَ مِنْ نُوْرِی اللہ پاک نے سب سے پہلے میرا نُور بنایا اور ہر چیز میرے نُور ہی سے بنائی گئی ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! جب جنّت نُورِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے بنی تو درودِ پاک کا انتہائی شوق رکھتی ہے ہم بھی تو اسی نُور سے بنائے گئے ہیں، ہمیں بھی چاہئے کہ درودِ پاک سے محبّت کریں اور خوب، ذوق و شوق کے ساتھ درودِ پاک پڑھتے رہا کریں۔

بندۂ مصطفےٰ بننے کا طریقہ

قرآنِ کریم میں ایک بہت تسلی بخش آیت ہے، ارشاد ہوتا ہے:

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ (پارہ:24، الزمر:53)	ترجمہ کنزُالعِرفان: اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا، بیشک اللہ سب گناہ بخش دیتا ہے۔

یہ کیسی ایمان افروز آیت ہے، بندے کے گُناہ اتنے ہوں کہ ان سے زمین و آسمان بھر جائیں، اتنے بڑے بڑے گُناہ ہوں، اس کے باوُجود اسے ڈھارس بندھائی گئی، تسلی دِی گئی کہ گھبراؤ نہیں، اللہ پاک کی رحمت سے مایُوس نہ ہو جاؤ! بے شک اللہ پاک سب گُناہوں کو بخش دیتا ہے۔

اب یہ کتنی ایمان افروز آیت ہے اور کتنی تسلی بخش عنایت ہے کہ جتنے بھی گُناہ

[1] ...مطالع المسرات، فصل فی کیفیۃ الصلاۃ علی النبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، الحزب الثانی فی یوم الثلاثاء، صفحہ:225۔

ہوں، مایُوس ہونے کی ضرورت نہیں ہے، اللہ پاک بخشنے والا ہے۔ مگر یہاں غور کرنے کی بات یہ ہے کہ یہ فضیلت، یہ عنایت، یہ تسلی کس کے لئے ہے؟ اسی آیت کے ابتدائی الفاظ سنیئے! ارشاد ہوتا ہے:

قُلْ	(پارہ:24، الزمر:53)	مَعْرِفَۃُ الْقُرْآن: تم کہو۔

کیا کہنا ہے؟ کس کو کہنا ہے؟ فرمایا:

یٰعِبَادِیَ	(پارہ:24، الزمر:53)	مَعْرِفَۃُ الْقُرْآن: اے میرے بندو!

یعنی اے میرے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اپنے بندوں، اپنے غُلاموں سے فرما دیجئے! (کیا فرمانا ہے؟ یہ کہ) اے **میرے** غُلامو! اے **میرے** بندو! اے **میرے** اُمّتیو! جو میرے ہو گئے ہو، تم اللہ پاک کی رحمت سے نااُمّید نہ ہو جاؤ! بلکہ تم میرے بن جاؤ! اللہ پاک تمہارے اگلے پچھلے سارے ہی گُناہ معاف کر دے گا۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! کتنی بڑی فضیلت ہے، جو حُضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا بندہ ہے، اللہ پاک کی رحمت سے اس کے تمام گُناہ بخش دیئے جائیں گے۔ اب سُوال یہ ہے کہ سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا سچّا بندہ اور سچّا غُلام بننا کیسے ہے؟ اس کے لئے **حدیثِ پاک** سنیئے! رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سُلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَنَا حَبِیْبُ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْمُصَلِّیْ عَلَیَّ حَبِیْبِیْ یعنی میں اللہ پاک کا محبوب ہوں اور جو مجھ پر درود پڑھے، وہ میرا محبوب ہے۔ (2)

معلوم ہوا؛ جو محبوبِ خُدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا محبوب بننا چاہتا ہے، وہ محبوبِ خُدا پر

---

1 ...برکاتِ درود، صفحہ:3۔

2 ...خزینۃ الاسرار، باب الاحادیث الواردۃ فی خواص الصلاۃ والسلام علی سید الانام...الخ، صفحہ:201۔

کثرت سے درودِ پاک پڑھا کرے۔ اِنْ شَآءَاللہُ الْکَرِیْم! سچّا غلامِ مصطفٰے بننے میں کامیاب ہو جائے گا۔

نیکیوں کا پلڑا وزنی کیسے ہوا...؟

حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عنہما سے روایت ہے، غیب جاننے والے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے روزِ قیامت کی خبر دیتے ہوئے فرمایا: قیامت کا دِن ہو گا، حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلام سبز لباس پہنے، عرشِ الٰہی کے سائے میں تشریف فرما ہوں گے اور دیکھ رہے ہوں گے کہ ان کی اَوْلاد میں سے کس کس کو جنّت میں لے جایا جاتا ہے اور کس کس کو دوزخ میں پھینکا جاتا ہے۔ اتنے میں آپ عَلَیْہِ السَّلام کی نظر انبیا کے تاجدار، اَحْمَدِ مختار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ایک اُمّتی پر پڑے گی، فرشتے اسے جہنّم کی طرف لئے جا رہے ہوں گے، یہ دیکھ کر حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلام پُکار کر آواز دیں گے: یَا اَحْمَدُ! یَا اَحْمَدُ! اے اَحْمَد! اے اَحْمَد! صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

(اللہ! اللہ! اے عاشقانِ رسول! قربان جایئے! وہ قیامت کا منظر...! وہ ہولناک دِن جب ہر ایک کو بَس اپنی اپنی ہی پڑی ہو گی، سگی ماں بھی اَوْلاد سے دامن چھڑا رہی ہو گی، ہمارے آقا و مولیٰ، ہمیں بخشوانے والے آقا، رَحم فرمانے والے آقا، جنّت میں پہنچانے والے آقا، مالِکِ جنّت، صاحبِ کوثر، نبیٔ رَحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اس کڑے وقت میں بھی ہم گنہگاروں کو بخشوانے اور جنّت میں پہنچانے کے لئے میدانِ محشر ہی میں موجود ہوں گے۔ اعلیٰ حضرت کے بھائی جان، مولانا حسن رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اس وقت کی کیفیت کو اَشْعار کی صُورت میں یُوں بیان کرتے ہیں:

کسی کے پلّہ پہ یہ ہوں گے وقتِ وزنِ عمل | کوئی اُمّید سے منہ اُن کا تک رہا ہو گا

کوئی قریبِ ترازو، کوئی لبِ کوثر
عزیز بچہ کو ماں جس طرح تلاش کرے
ہزار جان فِدا نرم نرم پاؤں سے

کوئی صِراط پر اُن کو پُکارتا ہو گا
خُدا گواہ یہی حال آپ کا ہو گا
پُکار سُن کے اَسِیروں کی دوڑتا ہو گا[1]

اللہ پاک کروڑوں رحمتیں نازِل فرمائے ہمارے آقا و مولیٰ مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر)جب آدم عَلَیۡہِ السَّلام آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ایک اُمَّتی کو جہنّم میں جاتا دیکھ کر پُکاریں گے تو حُضُور جانِ رحمت، شمعِ بزمِ ہدایت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں: میں جواباً کہوں گا: لَبَّیْكَ یَااَبَاالْبَشَر اے تمام انسانوں کے والِد! لبیک...! حضرت آدم عَلَیۡہِ السَّلام فرمائیں گے: یہ آپ کا اُمَّتی ہے، فرشتے اسے جہنّم کی طرف لئے جارہے ہیں۔

بازارِ قیامت میں جنہیں کوئی نہ پوچھے
ایسوں کا خریدار ہمیں تُو نظر آیا[2]

ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم حضرت آدم عَلَیۡہِ السَّلام کی یہ صَدا سُن کر جلدی سے فرشتوں کے پاس تشریف لائیں گے اور فرمائیں گے: اے میرے رَبّ کے فرشتو! ٹھہر جاؤ...!! فرشتے عرض کریں گے: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! ہم فرشتے ہیں اور فرشتے اللہ پاک کی نافرمانی نہیں کرتے، جو حکم ہو، وہ انجام دیتے ہیں، یہ سُن کر غم خوارِ اُمّت، نبیِ رحمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اپنی داڑھی مبارک پکڑ لیں گے اور عرشِ الٰہی کی طرف رُخ کرکے عَرض کریں گے: اے میرے رَبِّ کریم! کیا مجھ سے وعدہ نہیں تھا کہ اُمّت کے معاملے میں مجھے غمگین نہیں کیا جائے گا...؟ اب فرشتوں کو حکم دیا جائے گا: اَطِیْعُوْا مُحَمَّدًا یعنی اے فرشتو! مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی فرمانبرداری کرو!

1...ذوقِ نعت، صفحہ: 51-53۔
2...ذوقِ نعت، صفحہ: 45۔

(یہ حکم ملتے ہی کیا ہو گا؟ اَعْلیٰ حضرت، امام اہلسنت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں:

چھوڑ کر مجھ کو فرشتے کہیں مَحْکُوم ہیں ہم | حکمِ والا کی نہ تعمیل ہو زُہرَہ کیا ہے[1]

یعنی فرشتے اُس مجرم کو چھوڑ کر ادب سے عرض کریں گے: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! ہم آپ کے غُلام ہیں، ہماری کیا مجال کہ آپ کے حکم پر عمل نہ کریں۔)

اب مصطفےٰ جانِ رحمت، شمعِ بزمِ ہدایت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے حکم سے اُس بندے کو دوبارہ میزانِ عمل پر لایا جائے گا، اُس کے اَعْمَال تولے جائیں گے، شَفَاعَت فرمانے والے آقا، اُمَّت کو بخشوانے والے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں: میں اپنی جیب سے انگلی کے پَورَے برابر سفید کاغذ نکالوں گا اور بِسْمِ اللہ پڑھ کر نیکیوں کے پلڑے میں رَکھ دُوں گا، اس کی برکت سے اس شَخْص کا نیکیوں کا پلڑا وزنی ہو جائے گا۔

محشر میں گنہگار کا پلّہ ہُوا بھاری | پلّہ پر جو وہ قربِ ترازو نظر آیا[2]

اِدھر اُس شخص کا نیکیوں کا پلڑا وزنی ہو گا، ساتھ ہی محشر میں ایک شُور برپا ہو گا: کامیاب ہو گیا، کامیاب ہو گیا، اس کی نیکیوں کا پلڑا وزنی کر دیا گیا، اب اسے جنّت میں لے جاؤ...!

یہ سماں دیکھ کے محشر میں اُٹھے شور کہ واہ
چشمِ بَد دُور ہو! کیا شان ہے! رُتبہ کیا ہے...!
صَدْقے اِس رَحْم کے، اس سایۂ دامن پہ نثار
اپنے بندے کو مصیبت سے بچایا کیا ہے![3]

1...حدائقِ بخشش، صفحہ: 173۔
2...ذوقِ نعت، صفحہ: 46۔
3...حدائقِ بخشش، صفحہ: 173۔

جب فرشتے اُس شَخص کو جنّت کی طرف لے جانے لگیں گے وہ عَرض کرے گا: اے فرشتو! ذرا ٹھہرو! میں ان بزرگ سے کچھ عرض کر لوں! تب وہ عَرض کرے گا: میرے ماں باپ آپ پر قربان! آپ کا چہرہ مقدس کیسا نورانی ہے، آپ کیسے اعلیٰ اَخلاق والے ہیں، آپ نے میرے آنسوؤں پر رحم کھایا اور میرے گُناہ مُعاف کروائے، آپ کون ہیں؟ ارشاد ہو گا: میں تیرا نبی مُحمّد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) ہُوں اور یہ تیرا دُرودِ پاک تھا، جو تُو نے مجھ پر پڑھا تھا، میں نے اسے آج کے دِن کے لئے ہی محفوظ کر رکھا تھا۔ [1]

وہ پرچہ جس میں لکھا تھا دُرود اس نے کبھی
یہ اس سے نیکیاں اس کی بڑھانے آئے ہیں [2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

برکاتِ درود شریف

پیارے اسلامی بھائیو! درودِ پاک بہت اعلیٰ وظیفہ ہے۔ اس کی اتنی برکتیں ہیں، اتنی برکتیں ہیں کہ واہ! سُبْحٰنَ اللہ! دُنیا اور آخرت کی کوئی پریشانی ہو، درودِ پاک اس کا بہت آسان حل ہے۔ حضرت اُبَیّ بن کعب رَضِیَ اللہُ عنہ نے فرمایا کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میں آپ پر کثرت سے درود پڑھنا چاہتا ہوں، اب اس کے لیے اپنے اوراد و وظائف کے اوقات میں سے کتنا وقت مقرر کروں؟ فرمایا: جتنا تم چاہو؟ عرض کیا چوتھائی؟ فرمایا: جتنا تم چاہو اور اگر زیادہ کر لو تو تمہارے لیے اور بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا: آدھا؟ فرمایا: جتنا تم چاہو اگر اس سے بھی زیادہ کر لو تو تمہارے لیے بہتر

---

1 ...القول بدیع، باب ثانی، فی ثواب الصلاۃ علی رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ: 129 بتغیر قلیل۔
2 ...سامانِ بخشش، صفحہ: 142۔

ہے۔ میں نے عرض کیا: 2 تہائی؟ فرمایا: جتنا تم چاہو اگر زیادہ کرلو تو تمہارے لیے اور بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا: پھر سارا وقت درود ہی کے لیے مقرر کرلوں؟ فرمایا: اگر تم ایسا کرو گے تو یہ تمہاری پریشانیوں کو کفایت کرے گا اور تمہارے گناہوں کو مٹا دے گا۔ (1)

سُبْحٰنَ الله! ایک بندے کو یہ 2 ہی فِکْریں ہو سکتی ہیں، ایک دُنیا کی، ایک آخرت کی۔ درودِ پاک پڑھیں، دُنیا کی بھی ساری فِکْریں ختم ہو جائیں گی، آخرت کی بھی ساری فِکْریں دُور ہو جائیں گی۔ مثلاً ❁ بیمار ہیں، درود پڑھئے! ❁ تنگدستی ہے، درود پڑھئے! ❁ اَوْلاد کی خواہش ہے، درود پڑھئے! ❁ قرضہ چڑھ گیا ہے، درود پڑھئے! ❁ روزگار نہیں مل رہا، درود پڑھئے! ❁ نوکری نہیں لگ رہی، درود پڑھئے! ❁ امتحان میں کامیابی چاہئے، درود پڑھئے! نیک بننا چاہتے ہیں، درود پڑھئے! ❁ مشکلات کا حل چاہتے ہیں، درود پڑھئے! غرض ہر مشکل، ہر پریشانی، ہر غم، ہر خوف کا حل درودِ پاک ہے۔

قرض کی ادائیگی کا انوکھا انتظام

ایک نیک شخص تھا، اس نے کسی سے 3 ہزار دِینار (سونے کے سِکّے) قرض لیا۔ واپسی کی تاریخ مُقَرَّر ہو گئی۔ اب واقعہ یہ ہوا کہ اس کا کاروبار ٹھپ ہو گیا، غربت چھا گئی اور یہ وقت پر قرض لوٹا نہ سکا۔ ادھر جو قرض خواہ (یعنی قرض دینے والا) تھا، اس نے مُطَالبہ شروع کر دیا۔ اس کے پاس تو دینے کے لئے کچھ تھا نہیں، کہاں سے دیتا، چنانچہ قرض خواہ نے اس پر مُقَدَّمہ کر دیا۔ قاضی صاحب نے مُقَدَّمہ سُننے کے لئے اس بیچارے غریب کو عدالت میں بُلا لیا۔ تمام صُورتِ حال سُنی اور کہا: تمہیں ایک مہینے کی مزید مہلت دی جاتی ہے۔ اس

---

(1)... ترمذی، ابواب صفۃ القیامۃ والرقاق والورع، صفحہ: 583، حدیث: 2457۔

عرصے میں کسی طرح سے کر کے رقم کا انتظام کرلو!

اب بہت پریشانی تھی کہ کام کاج چل نہیں رہا، عدالت نے بھی صِرف ایک مہینے کی مہلت دِی ہے، کروں تو کیا کروں۔ اب اسی پریشانی کے عالَم میں یہ نیک شخص مسجد میں پہنچا اور درودِ پاک پڑھنا شروع کر دیا۔ اس نے معمول بنالیا، روزانہ درودِ پاک پڑھا کرتا، یُوں کرتے کرتے 27 دِن گزر گئے۔ 28 وِیں رات آگئی، یہ شخص رات کو سویا تو قسمت جاگ گئی، کوئی کہنے والا کہہ رہا تھا: اے بندے! وزیرِ سلطنت علی بنی عیسیٰ رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کے پاس جا! اُن سے کہہ! وہ تمہیں 3 ہزار دِینار دے دیں گے۔

اس شخص کی آنکھ کھلی، بڑا خوش تھا مگر ساتھ ہی خیال آیا: میں وزیر کو کیا کہوں گا؟ اسے کیسے یقین دِلاؤں گا کہ مجھے خواب میں اشارہ دیا گیا ہے؟ یہ سوچ کر پھر پریشان ہو گیا، اگلا دِن پھر درودِ پاک پڑھا، رات ہوئی، سویا تو قسمت جاگ اُٹھی، آج رات خواب میں غریبوں کے مدد گار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف لے آئے۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے بھی یہی فرمایا: وزیرِ سلطنت علی بن عیسیٰ (رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ) کے پاس جاؤ!

اب اس کی آنکھ کھلی تو اپنی قسمت پر رَشک آرہا تھا، کیسی خوش نصیبی ہے خواب میں دیدارِ مصطفےٰ نصیب ہو گیا ہے۔ لیکن ساتھ ہی پھر خیال آیا، وزیر کو یقین کیسے دِلاؤں گا؟ چنانچہ اگلا دِن پھر درودِ پاک پڑھا، رات ہوئی، سویا تو پھر قسمت جاگی، سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے دوبارہ کرم فرمایا، خواب میں تشریف لائے اور فرمایا: اگر وزیر تجھ سے کوئی نِشانی پوچھے تو کہنا: آپ نمازِ فجر کے بعد کسی کے ساتھ بات کرنے سے پہلے 5 ہزار بار درودِ پاک پڑھتے ہیں۔

یہ فرما کر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف لے گئے۔ اس نیک شخص کی آنکھ کھل گئی۔

اب پریشانی پُورے طَور پر حل ہو چکی تھی۔ صبح ہوئی تو یہ شخص وزیر کے پاس پہنچا، تمام واقعہ سُنایا، وزیر نے جب پیغامِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سُنا تو بہت خوش ہوا اور مَحبّت میں وارفتہ ہو کر فورًا 3 ہزار دِینار دیئے! اور کہا: یہ 3 ہزار قرضہ چُکانے کے ہیں۔ پھر 3 ہزار دِینار مزید دے کر کہا: یہ تمہاری اَوْلاد کا خرچہ ہے۔ پھر 3 ہزار دِینار اور دیئے اور کہا: یہ تیرے کاروبار کے لئے ہیں۔

اب وہ شخص کل 9 ہزار دِینار لے کر عدالت میں پہنچا، گِن کر 3 ہزار دِینار پیش کئے۔ قاضی صاحِب بڑے حیران ہوئے اور کہا: سچ سچ بتاؤ اتنی رقم کہاں سے لایا ہے؟ حالانکہ تُو تَوَنگال تھا۔ اس نیک شخص نے سارا واقعہ کہہ سُنایا۔ قاضی صاحِب بھی عاشقِ رسول تھے، واقعہ سُن کر اُٹھے، گھر گئے، کچھ دَیر بعد واپس آ کر 3 ہزار دِینار اس نیک شخص کو دیتے ہوئے کہا: میں بھی سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا غُلام ہوں، تمہارا قرض میں ادا کروں گا۔ اب وہ بندہ جس کا قرض لوٹانا تھا، وہ بھی عاشقِ رسول تھا، جب اس نے یہ ماجرا دیکھا تو وہ بھی بولا: یہ ساری برکتیں آپ لوگ ہی کیوں سمیٹیں...؟ میں بھی غلامِ مصطفےٰ ہوں، میں اس نیک شخص کا سارا قرضہ معاف کرتا ہوں۔

یُوں اس عاشقِ دُرُود کا سارا قرض اُتر گیا اور کمال کی بات دیکھئے! جب گھر سے نکلا تھا تو 3 ہزار دِینار کا مقروض تھا اور جب واپس آیا تو 12 ہزار دِینار اس کی ملکیت میں تھے۔[1]

مشکل جو سر پہ آ پڑی تیرے ہی نام سے ٹلی
مشکل کُشا ہے تیرا نام تجھ پر درود اور سلام

---

1 ...جذب القلوب، باب ہفت دہم در ذکر فضائل وآداب صلوۃ بر سید کائنات، صفحہ: 237-238۔

موت سے جنّت تک کے مراحل

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! ہم جنّت کے طلبگار ہیں اور ہر مسلمان کو چاہئے کہ جنّت میں جانے کی خواہش دِل میں رکھے، اس لئے کہ جنّت رحمتِ اِلٰہی کا مقام ہے۔ اب معاملہ یہ ہے کہ مرنے سے لے کر جنّت میں پہنچنے تک چند مرحلے ہیں: (1): حضرت ملک الموت عَلَیْہِ السَّلام کا رُوح نکالنے کے لئے آنا (2): رُوح نکلنا (3): قبر میں اُترنا (4): نَکِیْرَیْن (یعنی قبر میں آنے والے فرشتوں) کے سُوال (5): پھر قبر کی تنہائی (6): پھر میدانِ محشر (7): پھر پُل صراط۔ ان تمام مرحلوں سے گزر کر ہی ہم جنّت میں پہنچ سکتے ہیں۔

اور لطف کی بات یہ ہے کہ درودِ پاک وہ اعلیٰ ترین نیکی ہے، جس کے ذریعے ان تمام مرحلوں میں آسانی نصیب ہو جاتی ہے۔ یہ درودِ پاک کی برکات میں سے ہے کہ ❁ درود پڑھنے والے کی رُوح آسانی سے قبض کی جاتی ہے ❁ درود پڑھنے والے سے نَکِیْرَیْن (یعنی قبر میں سُوال پوچھنے والے فرشتے) نرمی اختیار کرتے ہیں ❁ درود پڑھنے والے کو قبر کی تنہائی اور وحشت سے نجات ملتی ہے ❁ درودِ پاک پڑھنے والا روزِ قیامت امن و سکون میں رہے گا ❁ درودِ پاک پڑھنے والے کو قیامت کے تمام مراحِل میں آسانی نصیب ہو گی ❁ درودِ پاک پڑھنے والے کو پُل صراط پر نُور عطا کیا جائے گا۔ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: میں نے (خواب میں) ایک شخص دیکھا جو پُل صراط پر لڑکھڑا رہا تھا، گھسٹ رہا تھا، اتنے میں مجھ پر پڑھا ہوا، درود آیا، اسے ہاتھ سے پکڑا اور لے کر جنّت میں چلا گیا۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے! کیسی عظیم نیکی ہے۔ دُنیا کی بھی ہر

---

1 ... مجمع الزوائد، کتاب التعبیر، باب فیما راہ النبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فی المنام، جلد: 7، صفحہ: 266۔

پریشانی کا حل اس میں ہے، آخرت کے بھی ہر دُکھ کا حل اس میں ہے، رَبّ کی رضا چاہئے وہ بھی درودِ پاک سے ملتی ہے، محبوبِ خدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا قُرب چاہئے، وہ بھی درودِ پاک سے مل جاتا ہے مگر...!! کیسی محرومی کی بات ہے، ہم درودِ پاک کی طرف توَجُّہ نہیں کرتے۔ ❁ پریشانیاں ہیں ❁ دُکھ ہیں ❁ غم ہیں ❁ روتے بلکتے رہتے ہیں ❁ پریشانیوں میں بال سفید کر لئے ❁ راتوں کی نیند ❁ دِن کا سکون برباد ہو گیا ❁ کاروبار ٹھپ ہو گئے۔ ان سب پریشانیوں کا حل ہم جانتے ہیں اور آسان تَرِین حل ہے، صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد ایک سیکنڈ میں پڑھ سکتے ہیں۔ روزانہ کے چند منٹ نکالتے ہیں، 500، 1000، 1200 مرتبہ درود پڑھنا کوئی بہت مشکل کام نہیں ہے مگر ہم توَجُّہ نہیں کرتے۔ اللہ پاک ہمیں کثرت سے درودِ پاک پڑھنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

نیک اعمال (Naik Amal) موبائل ایپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! نیک بننے اور نیک اعمال میں اضافے کے لئے دعوتِ اسلامی کے **I.T** ڈیپارٹمنٹ نے ایک موبائل ایپلی کیشن جاری کی ہے، جس کا نام ہے: **نیک اعمال (Naik Amal)** اس ایپلی کیشن میں: اسلامی بھائیوں، اسلامی بہنوں اور طلباء (**Students**) کے لئے الگ، الگ رسائل موجود ہیں ❁ اس کو 6 مختلف زبانوں ❁ انگریزی ❁ اردو ❁ ہندی ❁ بنگلہ ❁ گجراتی اور ❁ سندھی میں استعمال کیا جا سکتا ہے ❁ اس میں مختلف نیک اَعْمال پر مبنی سُوالات دیئے گئے ہیں ❁ ہر سُوال کے نیچے 30 خانے ہیں، روزانہ اپنی مرضی کا کوئی بھی وقت مقرر کر کے اپنے اَعْمال کا جائزہ لیجئے، اس کے مُطابق زِندگی گزاریئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اس کی برکت سے گُناہوں سے بچنے اور نیکیاں کرنے کا ذہن بنے گا، دِل

کی پاکیزگی ملے گی اور کردار اُجلا اُجلا، نکھرا نکھرا، خوبصُورت ہو جائے گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے ایک شرعی مسئلہ عرض کرتا ہوں:

درست کیا ہے؟

(درست شرعی مسئلہ اور عوام میں پائی جانے والی غلط فہمی کی نشاندہی)

مسئلہ: نماز میں سَدَل مکروہ تحریمی ہے۔

وضاحت: یہ بہت اَہَم مسئلہ ہے، بہت سارے لوگ اس میں غلطی کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ لہٰذا سَدَل کیا ہے؟ اسے تَوَجُّہ سے سمجھ لیجئے! سَدَل کا لفظی معنٰی ہے: لٹکانا۔ شریعت میں کپڑے کو رائج استعمال کے خِلاف لٹکانا سَدَل کہلاتا ہے۔[1] مثلاً ❁ جیکٹ یا واسکٹ کی آستین بازؤوں پر چڑھائے بغیر یونہی کندھوں پر رکھ لینا، سَدَل ہے ❁ یونہی چادر یا شال وغیرہ کندھوں پر اس طرح لٹکالینا کہ اس کے دونوں کنارے لٹکتے رہیں۔ یہ بھی سَدَل ہے۔[2] ہاں! اگر چادر کے ایک سِرے کو بَل دے کر دوسرے کندھے پر ڈال لیا، جسے بُکَّل مارنا بھی کہتے ہیں، یہ سَدَل نہیں ہے۔ یاد رکھئے! نماز میں سَدَل مکروہِ تحریمی (اور گُناہ) ہے اور اس سے نماز واجبُ الْاِعَادَہ ہو جاتی ہے (یعنی ایسی نماز کو دوبارہ پڑھنا واجب ہے)۔[3] اللہ پاک ہمیں دُرست اسلامی اَحْکام سیکھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم۔

---

1 ...درمختار، کتاب الصلاۃ، باب مایفسد الصلاۃ ومایکرہ فیھا، صفحہ:87 ملتقطاً۔
2 ...فتاویٰ اہلسنت (غیر مطبوعہ)، فتویٰ نمبر: Pin-7368۔
3 ...فتاویٰ رضویہ، جلد7، صفحہ 385۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اَسْمَاءُ الْحُسْنٰی کی برکات (وظیفہ)

یَاوَاحِدُ

جس کو اکیلے میں ڈر لگتا ہو وہ تنہائی میں یَاوَاحِدُ 1 ہزار 1 بار پڑھ لے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اُس کے دل سے خوف جاتا رہے گا۔[1] اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

1 ...مدنی پنج سورہ، صفحہ: 255۔